فضیلت و زیارت امام علی رضا علیہ السلام

<"xml encoding="UTF-8?>

زیارت امام علی رضا علیہ السلام

امام الانس والجنۃ المدفون بالارض الغربۃ بضعہ سید الوریٰ مولانا ابوالحسن علی ابن موسٰی ا لرضا کی زیارت کے فضائل احصائ وشمار سے زیادہ ہیں یہاں ہم آپ کی زیارت کے فضائل میں چند حدیثیں نقل کر رہے ہیں: ان میں اکثر حدیثیں تحفت الزائر سے منقول ہیں ۔

﴿۱﴾حضرت رسول(ص) سے منقول ہے کہ فرمایا تھوڑی مدت کے بعد میرے جسم کا ایک ٹکڑا سر زمین خراسان میں دفن کیا جائے گا تو جو مومن ان کی زیارت کرنے جائے گا خدائے تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دے گا اس کے بدن کے لیے آتش جہنم کو حرام کر دے گا۔ ایک اور حدیث معتبر میں کہا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا میرا ایک جگر گوشہ خراسان میں دفن کیا جائے گا پس جو شخص غمزدہ حالت میں اس کی زیارت کرے گا' خدا تعالیٰ اس کے رنج و غم دور کر دے گا اور جو گناہگار اس کی زیارت کرنے جائے گا حق تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دے گا۔

﴿۲﴾حدیث دیگر میں امام موسیٰ کاظم - سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا جو شخص میرے بیٹے علی رضا(ع) کی زیارت کرے گا حق تعالیٰ اس کو ستر حج مقبول کا ثواب عطا کرے گا تو راوی نے اس ثواب کو کچھ زیادہ تصور کیا اور کہا کہ کیا ان کے زائر کے لئے ستر حج مقبولہ کا ثواب ہے ؟
آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج! اس نے کہا ستر ہزار قبول شدہ حج؟

آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج جبکہ بہت سے لوگوں کے حج تو قبول بھی نہیں ہوتے۔ نیز جو شخص حضرت کی زیارت کرے یا ایک رات ان کے قریب بسر کرے تو وہ ایسا ہے گویا اس نے عرش معلی پر انوار الٰہی کا مشاہدہ کیا‘ اس نے کہا اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے عرش پر نور خدا کی زیارت کی ہے آپ نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے اور جب قیامت ہو گی تو چار انسان پہلے زمانے کے اور چار انسان موجودہ زمانے کے عرش معلیٰ پر موجود ہوں گے‘ سابقہ زمانے کے چار انسان حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ ہو نگے اور موجودہ زمانے کے چار انسان حضرت محمد مصطفی ،حضرت علی مرتضی، حضرت امام حسن اور امام حسین ہونگے۔
عرش عظیم پر ہمارے ساتھ وہ لوگ بیٹھیں گے جنہوں نے ائمہ طاہرین کی قبروں کی زیارت کی ہو گی لیکن ان سب میں سے میرے فرزند علی رضا - کے زائروں کا رتبہ بلند ہو گا اور انہیں اجر و انعام بھی سب سے زیادہ عطا کیا جائے گا۔

﴿۳﴾امام علی رضا - سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: خراسان میں ایک قبہ ہے کہ جس پر ایک زمانے میں فرشتوں کی آمدورفت ہو گی اور صور اسرافیل کے پھونکے جانے تک ہمیشہ ملائکہ کی ایک فوج زمین پر اترتی اور ایک فوج آسمان پر چڑھتی رہے گی‘ آپ سے پوچھا گیا کہ اے فرزند رسول(ص) وہ کونسا قبہ ہو گا؟
فرمایا کہ وہ قبہ زمین طوس میں ہو گا اور خدا کی قسم! وہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہو گا پس جو شخص وہاں میری زیارت کرے گا تو وہ ایسا ہو گا گویا اس نے حضرت رسول(ص) کی

زیارت کی ہو‘ خدائے تعالیٰ اس زیارت کے بدلے میں اس کیلئے ایک ہزار حج اور ایک ہزار قبول شدہ عمرہ کا ثواب لکھے گا نیز میں اور میرے آبائ طاہرین قیامت میں اسکی شفاعت کریں گے۔

﴿۴﴾چند ایک معتبر اسناد کے ساتھ ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے وہ خط پڑھا جو امام علی رضا - نے اپنے شیعوں کے لیے لکھا تھا‘ اس میں تحریر تھا یہ بات میرے شیعوں کو بتا دو کہ میری زیارت حق تعالیٰ کی نظر میں ایک ہزار حج کے مساوی ہے.

میں نے یہ حدیث امام محمد تقی - کی خدمت میں پیش کی تو فرمایا قسم بخدا کہ جو شخص حضرت کو امام برحق مانتا ہو وہ آپ کی زیارت کرے تو اس کا یہ عمل ایک لاکھ حج کے برابر ہے۔

﴿۵﴾دو معتبر سندوں سے نقل ہوا ہے کہ امام علی رضا - نے فرمایا:

جو شخص بہت دور ہونے کے باوجود میری قبر کی زیارت کرے گا تو میں قیامت میں تین وقتوں میں اس کے پاس آئوں گا تاکہ اسے قیامت کی سختیوں سے نجات دلائوں۔ پہلا وقت وہ ہے جب نیکوکاروں کے اعمال نامے ان کے دائیں ہاتھ میں اور بدکاروں کے اعمال نامے ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے‘ دوسرا وقت وہ ہے جب لوگ پل صراط سے گزر رہے ہونگے اور تیسرا وہ وقت جب اعمال کا وزن کیا جائے گا۔

﴿٦﴾ایک معتبر حدیث میں ہے کہ آپ -نے فرمایا:

تھوڑے عرصے کے بعد میں زہر کے ساتھ ظلم سے شہید کر دیا جائوں گا اور مجھ کو ہارون الرشید کے پہلومیں دفن کیا جائے گا پس خدائے تعالیٰ میری قبر کو میرے شیعوں اور محبوں کا مرکز بنا دے گا پس جو شخص اس

غربت و مسافرت کی جگہ میں میری زیارت کرے گا تو میرے لیے واجب ہوجائے گا کہ میں روز قیامت اس شخص کی زیارت کروں' قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے حضرت محمد مصطفی کو نبی و رسول (ص) بنایا اور انہیں تمام کائنات میں سے چنا کہ تم شیعوں میں سے جو بھی میری قبر کے قریب آکر دو رکعت نماز پڑھے تو وہ اس بات کا حقدار ہو گا خدا روزِ قیامت اس کے گناہ معاف کر ے قسم اس ذات کی جس نے ہم کو بعد از رسول(ص) امامت کے لیے چنا ہے اور ہمیں آنحضرت(ص) کا وصی قرار دیا ہے میں قسم سے کہتا ہوں کہ میری زیارت کرنے والے افراد خداوند عالم کے نزدیک ہر گروہ سے زیادہ عزیز و پسندیدہ ہوں گے۔ اور جو بھی مومن میری زیارت کرے اور راستے میں اس کے بدن پر بارش کا ایک ہی قطرہ گرے تو خدائے تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام ٹھہرائے گا۔

﴿۷﴾معتبر سند کے ساتھ نقل ہوا ہے کہ محمد بن سلیمان نے امام محمد تقی - سے پوچھا کہ ایک شخص نے حج ادا کیاجو اس پر واجب تھا اس کے بعد وہ مدینہ گیا اور حضرت رسول اللہ(ص) کی زیارت کا شرف حاصل کیا پھر نجف اشرف گیا اور امیر المومنین- کی زیارت کی جب کہ وہ آپ کو حجت خدا و امام برحق اور خداوند عالم کا بنایا ہوا خلیفہ رسول سمجھتا تھا' پھر کربلا معلیٰ گیا وہاں امام حسین- کی زیارت سے مشرف ہوا اور بغداد پہنچ کر امام موسیٰ کاظم - کی زیارت بھی کی اور پھر اپنے گھر لوٹ آیا۔

اب خدائے تعالیٰ نے اسے بہت مال عطا کیاہوا ہے اور وہ حج کو جا سکتا ہے' کیا اس شخص کیلئے بہتر ہے کہ وہ حج ادا کرے حالانکہ وہ واجب حج کا فریضہ ادا کر چکا ہے یا اس کو آپ کے والد گرامی کی زیارت کیلئے خراسان جانا چاہیے؟۔

آپ نے فرمایا کہ اسے میرے پدر بزرگوار کے سلام کے لیے خراسان جانا چاہیے کہ یہ عمل افضل ہے لیکن وہ ان ایام میں وہاں نہ جائے کہ میرے اور تمہارے لیے خلیفہ وقت سے ملامت کا خوف ہے لہذا وہ وہاں رجب کے مہینے میں جائے۔

﴿۸﴾ شیخ صدوق(رح) نے من لا یحضرہ الفقیہ میں امام محمد تقی - سے روایت کی ہے کہ طوس کے دو پہاڑوں کے درمیان زمین کا ایک ٹکڑا ہے جو بہشت سے لایا گیا ہے تو جو بھی زمین کے اس خطے میں داخل ہو وہ قیامت میں دوزخ کی آگ سے آزاد ہو گا۔

﴿۹﴾امام محمد تقی - ہی سے روایت ہے کہ فرمایا میں خدائے تعالیٰ کی طرف سے جنت کا ضامن ہوں اس شخص کیلئے جو طوس جا کر میرے والد گرامی کی زیارت کرے اور آپ کو امام برحق بھی تسلیم کرتا ہو۔

﴿10﴾شیخ صدوق(رح) نے عیون الاخبار میں روایت کی ہے کہ ایک نیک و صالح شخص نے خواب میں حضرت رسول (ص) اللہ کو دیکھا تو عرض کیا یارسول (ص) اللہ! میں آپ کے فرزندان میں سے کس کی زیارت کروں؟۔

آپ نے فرمایا کہ میرے کچھ فرزند زہر سے شہادت پا کر اور بعض تلوار سے شہادت پا کر میرے پاس آئے ہیں' میں نے عرض کی کہ یہ مختلف مقامات پر دفن ہیں تو ان میں سے کس کی زیارت کروں؟۔

آنحضرت(ص) نے فرمایا ان میں سے اس کی زیارت کرو جو تمہارے گھر سے زیادہ دور نہیں اور عالم مسافرت

میں دفن شدہ ہے' میں نے عرض کیا یارسول (ص) اللہ! آپ کی مراد امام علی رضا - ہیں؟ تو فرمایا کہ صرف امام علی رضا نہ کہو ان کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو یعنی آپ نے یہ جملہ تین بار دوہرایا۔

مؤلف کہتے ہیں: وسائل اور مستدرک میں ایک باب ہے جس کا نام ہے استحباب تبرک بمشھد امام رضا و مشاہد ائمہ طاہرین۔ اس میں کہا گیا ہے مستحب ہے کہ امام علی رضا - کی زیارت کو امام حسین- اور دیگر ائمہ طاہرین کی زیارت نیز حج مندوب و عمرہ مندوبہ پر ترجیح دے اور اسے پہلے انجام دے اس بارے میں منقول احادیث کو ہم نے طوالت کے خوف سے یہاں ذکر نہیں کیا اور صرف مذکورہ بالا دس احادیث پر ہی اکتفا کیا ہے۔

کیفیتِ زیارتِ امام علی رضا

واضح ہو کہ امام علی رضا - کیلئے بہت سی زیارتیں ہیں' آپ کی مشہور زیارت وہی ہے جو معتبر کتب میں ہے اور اسکو شیخ محمد بن حسن بن ولید کیطرف نسبت دی گئی ہے جو شیخ صدوق(رح) کے اساتذہ میں سے تھے، ابن قولویہ(رح) کی کتاب المزار سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیارت ائمہ (ع)سے بھی روایت ہوئی ہے اور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ کے مطابق اسکی کیفیت اسطرح ہے کہ جب امام علی رضا - کی زیارت کا ارادہ ہو تو گھر سے سفر زیارت پر جانے سے قبل غسل کرے اور غسل کرتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ طَہِّرْنِی وَطَہِّرْ لِی قَلْبِی وَاشْرَحْ لِی صَدْرِی، وَ َجْرِ عَلَی لِسانِی مِدْحَتَکَ وَالثَّنائَ

اے معبود! مجھے پاک کر دے میرا دل پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی مدح و ستائش جاری کر دے

عَلَیْکَ، فَ إنَّہُ لاَ قُوَّۃَ إلاَّ بِکَ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِی طَھُوراً وَشِفائً۔

کیونکہ نہیں ہے قوت مگر تجھی سے اے معبود اس غسل کومیرے لئے پاکیزگی وشفا کا ذریعہ بنا

جب گھر سے سفر زیارت پر روانہ ہو تو یہ کہے:

بِسْمِ ااﷲِ، وَبِااﷲِ وَ إلَی ااﷲِ وَ إلَی ابْنِ رَسُولِ ااﷲِ حَسْبِیَ ااﷲُ تَوَکَّلْتُ عَلَی ااﷲِ اَللّٰھُمَّ إلَیْکَ تَوَجَّھْتُ وَ إلَیْکَ قَصَدْتُ وَمَا عِنْدَکَ َرَدْتُ۔

خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے چلا ہوں خداکی طرف اور رسول خدا کے فرزند کی طرف میرے لیے خدا کافی ہے
بھروسہ کیا ہے میں نے خدا پر اے معبود میں نے تیری طرف رخ کیا اور تیری طرف چلا ہوں اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اسکی خواہش رکھتا ہوں۔

اپنے گھر کے دروازے سے باہر آکر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ إلَیْکَ وَجَّھْتُ وَجْھِی وَعَلَیْکَ خَلَّفْتُ َھْلِی وَمالِی وَمَا خَوَّلْتَنِی وَبِکَ وَثِقْتُ فَلاَ تُخَیِّبْنِی یَا مَنْ لاَ یُخَیِّبُ مَنْ َرَادَھُ وَلاَ یُضَیِّعُ مَنْ حَفِظَہُ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِی بِحِفْظِکَ فَ إنَّہُ لاَ یَضِیعُ مَنْ حَفِظْتَ۔

اے معبود میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا اور میں نے اپنا مال اپنا کنبہ اور جو کچھ تو نے دیا ہے سب کچھ تیرے سپرد کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا ہے، پس تہی دست نہ کر اے وہ جو تہی دست نہیں کرتا جو اسکی طرف آئے وہ گم نہیں ہوتا جسکی وہ حفاظت کرے حضرت محمد(ص) اور آل محمد(ص) پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نگرانی میں رکھ کیونکہ جو تیری حفاظت میں ہو وہ ضائع نہیں ہوتا۔

جب خیریت کے ساتھ مشھد مقدس پہنچ جائے اور جب وہاں زیارت کرنے کا قصد کرلے تو پہلے غسل کرے اور اس وقت یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِی وَطَھِّرْ لِی قَلْبِی وَاشْرَحْ لِی صَدْرِی وَ َجْرِ عَلَی لِسانِی مِدْحَتَکَ

اے معبود مجھے پاک کر دے میرے دل کو پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی ستائش

وَمَحَبَّتَکَ وَالثَّناءَ عَلَیْکَ فَ إنَّہُ لاَ قُوَّةَ إلاَّ بِکَ وَقَدْ عَلِمْتُ نَّ قِوامَ دِینِی التَّسْلِیمُ

محبت اور تعریف جاری فرما دے کہ یقینا نہیں کوئی قوت مگر جو تجھ سے ملتی ہے اور میں جانتا ہوں کہ میرے دین کی اصل

لِأَمْرِکَ وَالاتِّباعُ لِسُنَّةِ نَبِیِّکَ وَالشَّھَادَةُ عَلَی جَمِیعِ خَلْقِکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِی شِفاءً وَنُوراً إنَّکَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ۔

تیرے حکم کا ماننا تیری نبی(ص) کی سنت کی پیروی کرنا اور تیری مخلوقات پر گواہ بننا ہے اے معبود اس غسل کو میرے لیے شفا و روشنی کا ذریعہ بنا کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اس کے بعد پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور ننگے پائوں خدا کو یاد کرتے ہوئے آرام ووقار سے حرم مبارک کیطرف چلے اور یہ پڑھتا جائے:

اَاللّٰہُ اَکْبَرُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ االلّٰہُ وَ سُبْحَانَ االلّٰہِوَالْحَمْدُ اللّٰہِ
خدا بزرگتر ہے خدا کے سوائ کوئی معبود نہیں خدا پاک تر ہے اور ہر تعریف خدا کے لیے ہے۔

چلتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور روضہ اقدس میں داخل ہو تو یہ پڑھے:

بِسْمِ االلّٰہِ وَبِااللّٰہِ وَعَلَی مِلَّةِ رَسُولِ االلّٰہِ َشْھَدُ َنْلاَ إلہَ إلاَّ االلّٰہُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے اور رسول(ص) خدا کے طریقے پر خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آل(ع) پر میں گواہی دیتا ہوں کہ

وَحْدَهُ لا شَرِيکَ لَہُ وَ َشْهَدُ َنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُہُ وَ َنَّ عَلِيّاً وَلِيُّ االلّٰہِ ۔

اللہ کے سوائ کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ص)اسکے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ علی(ع) خدا کے ولی ہیں

پھر ضریح پاک کے قریب جائے پشت بہ قبلہ ہو کر حضرت امام رضا - کیطرف رخ کرے اور کہے:

َشْهَدُ َنْ لاَ إلہَ إلاَّ االلهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيکَ لَہُ وَ َشْهَدُ َنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوائ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد(ص) اسکے بندے اور رسول ہیں

وَ َنَّہُ سَيِّدُ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَ َنَّہُ سَيِّدُ الْاَنْبِياءِ وَالْمُرْسَلِينَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ

وہ اولین کے اور آخرین کے سردار ہیں اور وہ سب نبیوںاور رسولوں کے سردار ہیں اے معبود حضرت محمد(ص) پر رحمت کر

عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ وَنَبِيِّکَ وَسَيِّدِ خَلْقِکَ َجْمَعِينَ صَلاةً لاَ يَقْوَی عَلَی إحْصَائِها

جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے نبی اور تیری ساری مخلوق کے سردار ہیں ایسی رحمت جس کا حساب تیرے سوا کوئی

غَيْرُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی َمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ َبِی طالِبٍ عَبْدِکَ وَ َخِی رَسُولِکَ

نہ لگا سکے اے معبود! حضرت امیرالمومنین علی(ع) بن ابی طالب(ع) پر رحمت فرما جو تیرے بندے اور رسول(ص) کے بھائی ہیں

الَّذِی انْتَجَبْتَہُ بِعِلْمِکَ وَجَعَلْتَہُ هادِياً لِمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِکَ وَالدَّلِيلَ عَلَی مَنْ بَعَثْتَہُ

کہ انہیں خاص کیا تو نے علم دے کر اور انکو رہبر بنایا اس کیلئے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چاہا اور رہنما بنایا اسکی طرف جسکو تو نے اپنا

بِرِسالاتِکَ وَدَيَّانَ الدِّينِ بِعَدْلِکَ وَفَصْلِ قَضائِکَ بَيْنَ خَلْقِکَ وَالْمُهَيْمِنَ عَلَی

پیغام دے کر بھیجا اور انکو مقرر کیا کہ تیرے عدل کے مطابق جزائے عمل دیں اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دیں اور وہ ان

ذٰلِکَ کُلِّہِ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ االلهِ وَبَرَکاتُہُ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی فاطِمَۃَ بِنْتِ نَبِیِّکَ

تمام کاموں کے ذمہ دار ہیں سلام ہو ان پراور خدا کی رحمت ہو اوراسکی برکات ہو اے معبود فاطمہ(ع) پر رحمت نازل کر جو تیرے نبی(ص) کی دختر

وَزَوْجَۃِ وَلِیِّکَ وَ ُمِّ السِّبْطَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبابِ َھْلِ الْجَنَّۃِ الطُّھْرَۃِ

اور تیرے ولی کی زوجہ ہیں نیز وہ نبی کے دو نواسوں حسن(ع) و حسین(ع) کی ماں ہیں جو جوانان جنت کے سردار ہیں وہ بی بی پاک

الطَّاھِرَۃِ الْمُطَھَّرَۃِ التَّقِیَّۃِ النَّقِیَّۃِ الرَّضِیَّۃِ الزَّکِیَّۃِ سَیِّدَۃِ نِساءِ َھْلِ الْجَنَّۃِ َجْمَعِینَ صَلاۃً لاَ

پاکیزہ پاک شدہ پرہیزگار باصفا پسندیدہ بے عیب نیز جنت میں تمام عورتوںکی سردار ہیاتنی رحمت فرما جسے تیرے سوائ

یَقْوٰی عَلَی إحْصائِہا غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سِبْطَیْ نَبِیِّکَ وَسَیِّدَیْ

کوئی شمار نہ کر سکتا ہو اے معبود! دونوں بھائیوں حسن(ع) اور حسین(ع) پر رحمت فرماجو تیرے نبی(ص) کے دو نواسے اور جوانان جن

شَبابِ َھْلِ الْجَنَّۃِ الْقائِمَیْنِ فِی خَلْقِکَ وَالدَّلِیلَیْنِ عَلَی مَنْ بَعَثْتَ بِرِسالاتِکَ

جنت کے سید و سردار ہیں تیری مخلوق میں قائم و نگران ہیں اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ

وَدَیَّانَیِ الدِّینِ بِعَدْلِکَ وَفَصْلَیْ قَضائِکَ بَیْنَ خَلْقِکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی عَلِیِّ بْنِ

تیرے عدل کے تحت اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیرے احکام کے مطابق فیصلے دینے والے ہیں اے معبود علی(ع) بن الحسین(ع) پر

الْحُسَیْنِ عَبْدِکَ الْقائِمِ فِی خَلْقِکَ وَالدَّلِیلِ عَلَی مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالاتِکَ

رحمت فرما جو تیرے بندے ہیں تیری مخلوق کی نگہداری اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا

وَدَیَّانِ الدِّینِ بِعَدْلِکَ وَفَصْلِ قَضائِکَ بَیْنَ خَلْقِکَ سَیِّدِ الْعَابِدِینَ۔

وہ تیرے عدل کے تحت اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دینے والے عبادت گزاروں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِکَ وَخَلِيفَتِکَ فِی َرْضِکَ باقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ۔

اے معبود! محمد بن علی(ع) پر رحمت فرما جو تیرے بندے اور تیری زمین میں تیرے نائب ہیں نبیوں کے علوم کی اشاعت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَبْدِکَ وَوَلِيِّ دِينِکَ وَحُجَّتِکَ عَلَى

اے معبود جعفر(ع) صادق بن محمد پر رحمت فرما جو تیرے بندے ہیں تیرے دین کے مددگار اور تیری مخلوق پر

خَلْقِکَ َجْمَعِينَ الصَّادِقِ الْبارِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَبْدِکَ الصَّالِحِ

تیری طرف سے حجت ہیں وہ صادق اور نیک ہیں اے معبود موسیٰ(ع) بن جعفر(ع) پر رحمت فرما جو تیرے نیک بندے اور تیری مخلوق میں

وَلِسَانِکَ فِی خَلْقِکَ النَّاطِقِ بِحُکْمِکَ وَالْحُجَّةِ عَلَى بَرِيَّتِکَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ

تیرے حکم سے بولنے والی زبان ہیںاور تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں اے معبود! علی(ع) بن موسیٰ(ع) پر

بْنِ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضىٰ عَبْدِکَ وَوَلِيِّ دِينِکَ الْقائِمِ بِعَدْلِکَ وَالدَّاعِی إلى دِينِکَ

رحمت فرما جو تجھ سے راضی ہیںتیرے پسندیدہ بندے ہیں تیرے دین کے مددگار تیرے عدل پر کاربند اور تیرے دین کی طرف بلانے والے ہیں

وَدِينِ آبائِهِ الصَّادِقِينَ صَلاةً لاَيَقْوىٰ عَلَى إحْصائِها غَيْرُکَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ

جو ان کے صاحب صدق بزرگوں کا دین ہے اتنی رحمت کر جس کا شمار سوائے تیرے کوئی نہ کر سکتا ہو اے معبودمحمد بن علی(ع) پر رحمت فرما

عَلِيٍّ عَبْدِکَ وَوَلِيِّکَ الْقائِمِ بِ َمْرِکَ وَالدَّاعِی إلى سَبِيلِکَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ

جو تیرے بندے اور تیرے ولی ہیں تیرا حکم پہنچانے والے اور تیرے راستے کی طرف بلانے والے اے معبود! علی(ع) بن محمد پر رحمت

مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَوَلِيِّ دِينِکَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْعامِلِ بِ َمْرِکَ الْقائِمِ

نازل کر جو تیرے بندہ اور تیرے دین کے ولی ہیں اے معبودحسن(ع) بن علی(ع) پر رحمت نازل فرما جو تیرے حکم پر عمل کرنے والے

فِی خَلْقِکَ وَحُجَّتِکَ الْمُؤَدِّی عَنْ نَبِيِّکَ وَشاهِدِکَ عَلَى خَلْقِکَ الْمَخْصُوصِ

تیری مخلوق میں نگران تیرے نبی کی طرف حجت پیش کرنے والے تیری مخلوق پر تیرے گواہ تیری طرف سے

بزرگی

بِكَرامَتِکَ الدَّاعِی إلی طاعَتِکَ وَطاعَةِ رَسُولِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِمْ َجْمَعِینَ۔ اَللّٰهُمَّ

میں منتخب شده تیری اطاعت اور تیرے رسول(ص) کی فرمانبرداری کا حکم دینے والے تیری رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود

صَلِّ عَلَی حُجَّتِکَ وَوَلِیِّکَ الْقائِمِ فِی خَلْقِکَ صَلاةً تَامَّةً نَامِیَةً بَاقِیَةً تُعَجِّلُ بِها فَرَجَهُ

اپنی حجت اور اپنے ولی پر رحمت نازل فرما جو تیری مخلوق میں نگہبان ہیں وہ رحمت جو کامل بڑھنے والی باقی رہنے والی ہے اس سے انہیں کشادگی دے

وَتَنْصُرُهُ بِها وَتَجْعَلُنا مَعَهُ فِی الدُّنْیا وَالْاَخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ إنِّی َتَقَرَّبُ إلَیْکَ بِحُبِّهِمْ

اور انکی مدد فرما اور ہمیں انکے ساتھ رکھ دنیا اور آخرت میں اے معبود!میں تیرا قرب چاہتا ہوں انکی محبت کے واسطے سے انکے

وَ ُوَالِی وَلِیَّهُمْ وَ ُعادِی عَدُوَّهُمْ فَارْزُقْنِی بِهِمْ خَیْرَ الدُّنْیا وَالْاَخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّی بِهِمْ شَرَّ

دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس عطاکر ان کے صدقے دنیا کی بھلائی اور آخرت کی فلاح اور ان کے واسطے

الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ وَ َهْوالَ یَوْمِ الْقِیامَةِ۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف بیٹھ جائے اور کہے:

سے دنیا و آخرت کی تنگی سے مجھے بچائے رکھ اورقیامت میں ہر خوف سے محفوظ فرما۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ االلهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ االلهِاَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُورَ االلهِ فِی

آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی آپ پر سلام ہو اے حجت خدا آپ پر سلام ہو اے وہ جو زمین کی تاریکیوں میں

ظُلُماتِ الْأَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمُودَ الدِّینِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ االلهِ

نور خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے دین کے ستون آپ پر سلام ہو اے آدم(ع) کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ االلهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ إبْراهِیمَ خَلِیلِ االلهِ

آپ پر سلام ہو اے نوح(ع) کے وارث جو نبی خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے ابراہیم(ع) کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ إسْماعِیلَ ذَبِیحِ االلهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُوسی کَلِیمِ االلهِ

آپ پر سلام ہو اے اسماعیل(ع) کے وارث جو ذبیح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے موسیٰ(ع) کے وارث جو خدا کے

کلیم ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ عِیسی رُوحِ االلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ االلّٰہِ

آپ پر سلام ہو اے عیسیٰ(ع) کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد (ص)کے وارث جو خدا کے رسول ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ َمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیٍّ وَلِیِّ االلّٰہِ وَوَصِیِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِینَ

آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین علی (ع) کے وارث جو خدا کے ولی اور رب کائنات کے رسول(ص) کے جانشین ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ فاطِمَۃَ الزَّھْرائِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا(ع) کے وارث آپ پر سلام ہو اے وارث حسن(ع) وحسین(ع) جو جوانان بہشت کے

سَیِّدَیْ شَبابِ َھْلِ الجَنَّۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعابِدِینَ اَلسَّلَامُ

سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی(ع) بن الحسین(ع) کے وارث جو عبادت گذاروں کی زینت ہیں آپ پر

عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ باقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِینَ وَالْاَخِرِینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ

سلام ہو اے محمد(ع) بن علی(ع) کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں اولین و آخرین کے علم کو سلام ہو آپ پر اے

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبارِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

جعفر(ع) بن محمد(ع) کے وارث جو صاحب صدق اور نیک ہیں آپ پر سلام ہو اے وارث موسیٰ(ع) بن جعفر(ع) آپ پر سلام ہو

َیُّھَا الصِّدِّیقُ الشَّھِیدُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ َیُّھَا الْوَصِیُّ الْبَارُّ التَّقِیُّ َشْھَدُ َنَّکَ قَدْ َقَمْتَ

اے صاحب صدق شہید سلام ہو آپ پر اے وصی نیک اور پرہیزگار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز

الصَّلاۃُ وَآتَیْتَ الزَّکَاۃَوَ َمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَھَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَعَبَدْتَ االلّٰہَ مُخْلِصاً حَتّی َتَاکَ الْیَقِینُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا َبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَۃُ االلّٰہِ وَبَرَکاتُہُ۔

قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ خدا کی بندکی کرتے رہے یہاں تک (ع) کہ شہید ہو گئے آپ پر سلام ہو اے ابوالحسن اور خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں

پھر خود کو ضریح پاک سے لپٹائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ إِلَيْکَ صَمَدْتُ مِنْ َرْضِی وَقَطَعْتُ الْبِلادَ رَجاءَ رَحْمَتِکَ فَلاَ

اے معبود! میں تیری طرف آیا ہوں اپنا وطن چھوڑ کر اور کئی شہروسے گزر کر تیری رحمت کی آرزو میں پس مجھے

تُخَيِّبْنِی وَلاَ تَرُدَّنِی بِغَيْرِ قَضاءِ حاجَتِی وَارْحَمْ تَقَلُّبِی عَلَی قَبْرِ ابْنِ َخِی رَسُولِکَ

ناامید نہ کر اور مجھے میری حاجت روائی کے بغیر نہ پلٹا اور رحم فرماجبکہ میں تیرے رسول(ص) کے بھائی کے فرزند کی قبر پر پڑا تڑپتا ہوں

صَلَواتُکَ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِ َبِی َنْتَ وَ ُمِّی يَا مَوْلایَ َتَيْتُکَ زائِراً وافِداً عائِذاً مِمَّا جَنَيْتُ

ان پر اور انکی آل پر تیری رحمتیں ہوں قربان آپ پر میرے ماں باپ اے میرے آقا آپکی زیارت کرنے حاضر ہوا ہوں پناہ لینے

عَلَی نَفْسِی وَاحْتَطَبْتُ عَلَی ظَهْرِی فَکُنْ لِی شافِعاً إِلَی االلّٰهِ يَوْمَ فَقْرِی وَفاقَتِی فَلَکَ عِنْدَ االلّٰهِ مَقامٌ مَحْمُودٌ وَ َنْتَ عِنْدَهُ وَجِيهٌ.

اس جرم سے جو میں نے اپنی جان پر کیا اور اس کا بار میری گردن پر ہے پس بن جائیں میرے لئے شفاعت کرنے والے خدا کے سامنے میری غربت و ناداری کے دن کیونکہ آپ خدا کے ہاں بلند مرتبہ رکھتے ہیں اور اس کے نزدیک آپ باعزت ہیں۔

پس اپنا دایاں ہاتھ بلند کرے بایاں ہاتھ قبر مبارک پر رکھے اور یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی َتَقَرَّبُ إِلَيْکَ بِحُبِّهِمْ وَبِوِلايَتِهِمْ َتَوَلَّیٰ آخِرَهُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ

اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں انکی محبت اور انکی ولایت کے ذریعے محب ہوں ان میں سے آخری کا جیسے محب تھا ان میں سے

 َوَّلَهُمْ وَ َبْرَ ُ مِنْ کُلِّ وَلِيجَةٍ دُونَهُمْ. اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَکَ وَاتَّهَمُوا

پہلے کا اور بیزار ہوں ہر گروہ سے سوائے انکے اے معبود لعنت بھیج ان لوگوپر جنہوں نے تیری نعمت کو اسکی جگہ سے ہٹایا تیرے پیغمبر

نَبِيَّکَ وَجَحَدُوا بِآياتِکَ وَسَخِرُوا بِ إمامِکَ وَحَمَلُوا النَّاسَ عَلَی َکْتافِ آلِ مُحَمَّدٍ.

کو الزام دیا تیری آیتوں کا انکار کیا تیرے مقرر کردہ امام کا مذاق اڑایا اور دوسرے لوگوں کو آلِ محمد پر حاکم و مختار بنایا

اَللّٰهُمَّ إِنِّی َتَقَرَّبُ إِلَيْکَ بِاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَالْبَرائَةِ مِنْهُمْ فِی الدُّنْيا وَالآخِرَةِ يَا رَحْمنُ.

اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں ظالموں پر لعنت کر کے اور ان سے بیزاری کرتے ہوئے دنیا اور آخرت میں اے بہت رحم والے

پھر حضرت کی پائنتی کی طرف جائے اور کہے:
صَلَّی االلهُ عَلَیْکَ یَا َبَا الْحَسَنِ صَلَّی االلهُ عَلَی رُوحِکَ وَبَدَنِکَ صَبَرْتَ وَ َنْتَ الصَّادِقُ المُصَدَّقُ قَتَلَ االلهُ مَنْ قَتَلَکَ بِالْأَیْدِی وَالْأَلْسُنِ۔

خدا آپ پر رحمت کرے اے ابوالحسن(ع) خدا آپ کی روح پر رحمت فرمائے اور آپکے بدن پر کہ آپ نے صبر کیا اور آپ ہیں تصدیق کرنے والے تصدیق شدہ خدا قتل کرے اسے جس نے آپکے قتل میں ہاتھ اور زبان سے کام لیا۔

اس کے بعد بہت گریہ و زاری کرے اور امیر المومنین، امام حسن، امام حسین اور دیگر افراد اہلبیت کے قاتلوں پر بے شمار لعنت کرے۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سورئہ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سورئہ رحمن پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو خدا کے حضور گریہ و زاری کرتے ہوئے اپنے لیے اپنے والدین اور تمام مومنوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگے اور اس کے بعد جب تک چاہے وہاں ذکر الٰہی میں مشغول رہے اور مناسب ہو گا کہ اپنی واجب نمازیں بھی حضرت کے روضہ مبارک کے نزدیک ہی بجا لائے۔

مؤلف کہتے ہیں مندرجہ بالا زیارت حضرت کی تمام زیارتوں میں سے بہتر ہے جو آپ کیلئے نقل ہوئی ہیں من لا یحضرہ الفقیہ ' عیون الاخبار اور علامہ مجلسی کی کتابوں میں سَخِرُوْا بِإِمَامِکَ کا جملہ آیا ہے ' جو زیارت کے آخر میں ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ خدایا لعنت کر ان لوگوں پر جنھوں نے اپنی زندگی میں تیرے معین کردہ امام کا مذاق اڑایا۔ لیکن مصباح الزائر میں یہ جملہ اس طرح ہے وَسَخِرُوْا بِأَیَّامِکَ تاہم یہ بھی معنی کے لحاظ سے درست ہے بلکہ ہو سکتا ہے کہ یہ زیادہ بہتر ہو کیونکہ ایام سے بھی امام ہی مراد ہیں۔ جیسا کہ پہلے باب کی پانچویں فصل میں صقر بن ابی دلف سے مروی ایک حدیث گزر چکی ہے۔ یہ بات بھی واضح رہنا چاہئے کہ ائمہ (ع)کے قاتلوں پر جس زبان میں بھی لعنت کی جائے وہ درست ہے۔ ذیل کے جملے جو بعض دعاؤں سے ماخوذ ہیں اگر ائمہ(ع) کے قاتلوں پر لعنت کرنے میں یہ جملے دوہرائے جائیں تو اور بھی بہتر ہے۔

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ َمِیرِالْمُؤْمِنِینَ وَقَتَلَةَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ عَلَیْھِمُ اَلسَّلَامُ وَقَتَلَةَ َھْلِ بَیْتِ نَبِیِّکَ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ َعْدائَ آلِ مُحَمَّدٍ وَقَتَلَتَھُمْ وَزِدْھُمْ عَذاباً فَوْقَ الْعَذَابِ وَھَوَاناً فَوْقَ ھَوَانٍ وَذُلاًّ فَوْقَ ذُلٍّ وَخِزْیاً فَوْقَ خِزْیٍ اَللّٰھُمَّ دُعَّھُمْ إلَی النَّارِ دَعّاً وَ َرْکِسْھُمْ فِی َلِیمِ
عَذابِکَ رَکْساً وَاحْشُرْہِمْ وَ َتْباعَھُمْ إلی جَھَنَّمَ زُمَراً۔

اے معبود امیر المومنین(ع) کے قاتلوں پر لعنت بھیج اور حسن(ع) و حسین(ع) کے قاتلوں پر لعنت بھیج اور اپنے نبی کے اہلبیت(ع) کے قاتلوں پر لعنت بھیج اے معبود آل(ع) محمد(ص) کے دشمنوں اور ان کے قاتلوں پر

لعنت بھیج ان کیلئے عذاب پر عذاب بڑھا خواری پرخواری ذلت پر ذلت اور رسوائی پر رسوائی دے اے معبود! ان کو آگ میں سختی سے جھونک دے اور انہیں سخت عذاب میں اوندھے منہ ڈال دے اور ان کو اور ان کے پیروکاروں کو جہنم میں اکٹھا کر دے۔

دعابعد اززیارت اما رضا ۔

تحفۃ الزائر میں ہے کہ شیخ مفید(رح) کا ارشاد ہے کہ امام علی رضا -کی نماز زیارت ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ إنِّی َسْ َلُکَ یَا اﷲُ الدَّائِمُ فِی مُلْکِہِ الْقَائِمُ فِی عِزِّھِ الْمُطاعُ فِی سُلْطانِہِ الْمُتَفَرِّدُ فِی

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ جو ہمیشہ سے حکمران اور ہمیشہ سے عزت دار ہے اپنی حکومت میںاسکا حکم مانا جاتا ہے

کِبْرِیائِہِ الْمُتَوَحِّدُ فِی دَیْمُومِیَّۃِ بَقائِہِ الْعادِلُ فِی بَرِیَّتِہِ الْعالِمُ فِی قَضِیَّتِہِ الْکَرِیمُ فِی تَ ْخِیرِ

اپنی بڑائی میں یگانہ ہے ہمیشہ باقی رہنے میں یکتا ہے اپنی مخلوق میں عدل کرنے والا اپنے فیصلے میں علم والا اپنی طرف سے سزا دینے

عُقُوبَتِہِ إلھِی حَاجَاتِی مَصْرُوفَۃٌ إلَیْکَ وَآمالِی مَوْقُوفَۃٌ لَدَیْکَ وَکُلَّما

میں دیر کرنے والا بزرگوار ہے میرے معبود میری حاجات تیری بارگاہ میں پہنچ رہی ہیں میری تمنائیں تیرے سامنے جا ٹھہری ہیں اور

وَفَّقْتَنِی مِنْ خَیْرٍ فَ َنْتَ دَلِیلِی عَلَیْہِ وَطَرِیقِی إلَیْہِ یَا قَدِیراً لاَ تَؤُودُھُ الْمَطالِبُ

جب تو مجھے نیکی کی توفیق دیتا ہے پس تو ہی اس میں میرا رہبر اور تو ہی میرا راستہ ہے اے قدرت والے حاجات تجھے تھکاتے نہیں

یَا مَلِیّاً یَلْجَ ُ إلَیْہِ کُلُّ راغِبٍ ما زِلْتُ مَصْحُوباً مِنْکَ بِالنِّعَمِ جارِیاً عَلَی عَادَاتِ الْاِحْسانِ

اے وہ مختار کہ ہر مشتاق جس کی پناہ لیتا ہے تو نے ہمیشہ ہی مجھے اپنی نعمتوں سے ہمکنار کیا تو نے ہمیشہ احسان و کرم کا سلسلہ جاری

وَالْکَرَمِ َسْ َلُکَ بِالْقُدْرَۃِ النَّافِذَۃِ فِی جَمِیعِ الْاَشْیائِ وَقَضائِکَ الْمُبْرَمِ الَّذِی تَحْجُبُہُ

رکھا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے واسطے سے جو سب چیزوں پر حاوی ہے تیرے محکم فیصلے کے واسطے سے جسے

بِ َیْسَرِ الدُّعائِ وَبِالنَّظْرَةِ الَّتِی نَظَرْتَ بِہا إلَی الْجِبالِ فَتَشامَخَتْ وَ إلَی الْاَرَضِینَ

تھوڑی سی دعا بھی روک دیتی ہے اور تیری نظر کے واسطے سے جو تو نے پہاڑوں پر ڈالی تو وہ بلند ہو گئے زمینوں پر ڈالی تو وہ بچھتی چلی گئیں

فَتَسَطَّحَتْ وَ إلَی السَّمَواتِ فَارْتَفَعَتْ وَ إلَی الْبِحارِ فَتَفَجَّرَتْ یَا مَنْ جَلَّ عَنْ َدَوَاتِ

وہ نظر آسمانوں پر کی تو وہ بالاتر ہو گئے سمندروں پر کی تو وہ پھٹ گئے کہ جو انسان کی نظروں میں آنے سے

لَحَظَاتِ الْبَشَرِ وَلَطُفَ عَنْ دَقائِقِ خَطَراتِ الْفِکَرِ لاَ تُحْمَدُ یَا سَیِّدِی إلاَّ بِتَوْفِیقٍ

بلند تر ہے اور ذہن میں آنے والے خیالات کی رسائی سے دور ہے تیری حمد نہیں ہو سکتی اے میرے مالک لیکن تیری دی ہوئی توفیق

مِنْکَ یَقْتَضِی حَمْداً وَلاَ تُشْکَرُ عَلَی َصْغَرِ مِنَّةٍ إلاَّ اسْتَوْجَبْتَ بِہا شُکْراً فَمَتیٰ تُحْصیٰ

سے کہ جس پر تیری حمد ہے اورنہ تیرے چھوٹے سے احسان کا شکر ادا ہو سکتا ہے لیکن یہ کہ تو نے اس کا شکر واجب کیا پس کیسے شمار ہو

نَعْماؤُکَ یَا إلھِی وَتُجازیٰ آلاؤُکَ یَا مَوْلایَ وَتُکافَ ُ صَنَائِعُکَ یَا

تیری نعمتوں کا اے میرے معبود کیسے بدلہ ہو تیری مہربانیوں کااے میرے آقا اور کس طرح حساب ہو تیرے احسانوں کا اے

سَیِّدِی وَمِنْ نِعَمِکَ یَحْمَدُ الْحَامِدُونَ وَمِنْ شُکْرِکَ یَشْکُرُ الشَّاکِرُونَ

میرے سردار یہ بھی تیری نعمت ہے جو حمد کرتے ہیں حمد کرنے والے اور تیری قدر دانی سے شکر کرنیوالے شکر کرتے ہیں اور تو ہی ہے

وَ َنْتَ الْمُعْتَمَدُ لِلذُّنُوبِ فِی عَفْوِکَ وَالنَّاشِرُ عَلَی الْخَاطِئِینَ جَنَاحَ سِتْرِکَ وَ َنْتَ الْکاشِفُ

کہ گناہوں میں اپنے عفو کا سہارا دیتا ہے اور خطا کاروں کو اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ لیتا ہے تو اپنے دست قدرت سے

لِلضُّرِّ بِیَدِکَ فَکَمْ مِنْ سَیِّئَةٍ َخْفاہا حِلْمُکَ حَتَّی دَخِلَتْ وَحَسَنَةٍ

سختیاں دور کر دیتا ہے پس کتنے ہی گناہ ہیں جن کو تیری نرمی چھپائے رکھتی ہے وہ معدوم ہو جاتے ہیں اور کتنی ہی نیکیاں ہیں

ضاعَفَہا فَضْلُکَ حَتَّی عَظُمَتْ عَلَیْہَا مُجَازَاتُکَ جَلَلْتَ َنْ یُخافَ مِنْکَ إلاَّالْعَدْلُ

کہ تیرا احسان انہیں دگنا کردیتا ہے ان پر تو بہت زیادہ جزا دیتا ہے تو بلند ہے اس سے کہ تجھ سے ڈریں سوائے تیرے عدل کے

وَ َنْ يُرْجىٰ مِنْکَ إلاَّ الْاِحْسانُ وَالْفَضْلُ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِمَا َوْجَبَهُ فَضْلُکَ وَلاَ تَخْذُلْنِی

اور یہ کہ آرزو رکھیں تجھ سے سوائے تیرے احسان اور بخشش کے پس احسان فرما مجھ پر جسے تیرا فضل لازم کرے اور مجھے نظر انداز نہ کر

بِما يَحْکُمُ بِهِ عَدْلُکَ سَيِّدِی لَوْ عَلِمَتِ الْأَرْضُ بِذُنُوبِی لَساخَتْ بِی َوِ الْجِبالُ لَهَدَّتْنِی

اس فیصلے پر جو تیرے عدل نے کیا ہو میرے مالک اگر زمین میرے گناہوں کو جان جاتی تو مجھے نیچے دبا دیتی یا پہاڑ مجھے پیس ڈالتے

 َوِ السَّمَوَاتُ لاَخْتَطَفَتْنِی َوِ الْبِحارُ لأَغْرَقَتْنِی سَيِّدِی سَيِّدِی سَيِّدِی مَوْلاىَ مَوْلاىَ

یا آسمان مجھے کھینچ لیتے یا سمندر مجھ کو ڈبو دیتے میرے مالک میرے مالک میرے آقا میرے آقا

مَوْلاىَ قَدْ تَکَرَّرَ وُقُوفِی لِضِيافَتِکَ فَلاَ تَحْرِمْنِی مَا وَعَدْتَ الْمُتَعَرِّضِينَ

میرے آقا یقینا بار دیگر میں تیری مہمانی میں کھڑا ہوں پس مجھے اس چیز سے محروم نہ رکھ جس کا وعدہ مانگنے والوں سے تو نے کیا ہے جو

لِمَسْ َلَتِکَ يَا مَعْرُوفَ الْعارِفِينَ يَا مَعْبُودَ الْعابِدِينَ يَامَشْکُورَ الشَّاکِرِينَ يَا جَلِيسَ الذَّاکِرِينَ

تیرے ہاں آئیں اے عرفائ کے پہچانے ہوئے اے عبادتگزاروں کے معبود اے شاکرین کے مشکور اے ذکر کرنے والوں کے ہم

يَا مَحْمُودَ مَنْ حَمِدَهُ يَا مَوْجُودَ مَنْ طَلَبَهُ يَا مَوْصُوفَ مَنْ وَحَّدَهُ يَا مَحْبُوبَ مَنْ َحَبَّهُ

دم اے حمد کرنے والوں کے محمود جو حمد کرے اے موجود ہر طلبگار کے لیے اے توصیف شدہ کہ جو یگانہ ہے اے محبوں کے محبوب

يَا غَوْثَ مَنْ َرَادَهُ يَا مَقْصُودَ مَنْ َنَابَ إلَيْهِ يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ الْغَيْبَ إلاَّ هُوَ يَا مَنْ لاَ يَصْرِفُ

اے پکارنے والوں کے داد رس اے توبہ کرنے والوکے مرکز نگاہ اے وہ کہ جس کے سوائ کوئی غیب کا جاننے والا نہیں اے وہ کہ

السُّوئَ إلاَّ هُوَ يَا مَنْ لاَ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إلاَّ هُوَ يَا مَنْ لاَ يَغْفِرُ الذَّنْبَ

جس کے سوا کوئی بدی کا معاف کرنے والانہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی کام بنانے والا نہیں اے وہ کہ جس

کے سوا کوئی گناہ کا

إلاَّ هُوَ يَا مَنْ لاَ يَخْلُقُ الْخَلْقَ إلاَّ هُوَ يَا مَنْ لا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ إلاَّ هُوَ صَلِّ

معاف کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی خلق کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی بارش برسانے والا نہیں ہے محمد

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِی يَا خَيْرَ الْغافِرِينَ رَبِّ إنِّی ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ حَيائٍ

(ص)وآل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرما اور مجھ کو بخش دے اے سب سے بڑھ کر بخشنے والے اے پروردگار میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوںحیا درانہ بخشش

وَ ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ رَجائٍ وَ ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ إنَابَةٍ وَ ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ رَغْبَةٍ

تجھ سے بخشش چاہتا ہوں امیدوارانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توبہ کی سی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں رغبت کی سی بخشش تجھ

وَ ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ رَهْبَةٍ وَ ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ طَاعَةٍ وَ ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ إيمانٍ

سے بخشش چاہتا ہوں خائفانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوںفرمانبردارانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں ایمان والی

وَ ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ إقْرارٍ وَ ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفَارَ إخْلاصٍ وَ ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ تَقْوى

بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اقرار والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں خلوص والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں پرہیزگارانہ بخشش

وَ ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفَارَ تَوَکُّلٍ وَ ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفَارَ ذِلَّةٍ وَ ‌َسْتَغْفِرُکَ اسْتِغْفارَ عَامِلٍ

تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توکل والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں عاجزانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں خدمتگار

لَکَ هَارِبٍ مِنْکَ إلَيْکَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتُبْ عَلَيَّ وَعَلَى والِدَيَّ بِما

کی طرح جو تجھ سے ڈر کے تیری طرف بھاگا آئے پس محمد(ص) و آل محمد پر رحمت نازل کر اور میری توبہ قبول فرما اور میرے والدین کی توبہ

تُبْتَ وَتَتُوبُ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِکَ يَا ‌َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ يُسَمَّى

قبول فرما جیسے تو قبول کرتا ہے توبہ اور تمام بندوں کی توبہ بھی قبول فرمااے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اے وہ جسے کہا جاتا ہے

بِالْغَفوُرِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ يُسَمَّى بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ يُسَمَّى بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ صَلِّ عَلَى

بخشنے والا مہربان اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان محمد (ص)وآل محمد(ص) پر

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِی وَزَكِّ عَمَلِی وَاشْكُرْ سَعْيِی وَارْحَمْ ضَراعَتِی وَلاَ

رحمت نازل کر اور قبول کر میری توبہ میرے عمل کو پاک بنا میری کوشش کو قبول فرما اور میری زاری پر رحم کر اور میری

تَحْجُبْ صَوْتِی وَلاَ تُخَيِّبْ مَسْ َلَتِی يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَ َبْلِغْ َئِمَّتِی سَلامِی وَدُعائِی

آواز نہ روک اور میری حاجت رد نہ فرما اے فریادیوں کی فریاد سننے والے میرے ائمہ(ع) کو میرا سلام اور دعا پہنچا

وَشَفِّعْهُمْ فِی جَمِيعِ مَا سَ َلْتُکَ وَ َوْصِلْ هَدِيَّتِی إلَيْهِمْ کَما يَنْبَغِی لَهُمْ

اور ان کو میرا شفاعت کرنے والا بنا سبھی حاجات میں جو میں نے طلب کیں اور میرے ہدیہ کو ان تک اس طرح پہنچا دے جس طرح

وزِدْهُمْ مِنْ ذلِکَ مَا يَنْبَغِی لَکَ بِ َضْعَافٍ لاَ يُحْصِيها غَيْرُکَ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ

انکو پسند ہو اور یہ تحفہ جسطرح تو پسند کرتا ہے اسے اتنے گنا بڑھا کر قبول فرما کہ تیرے سوا اسکا شمار کوئی نہ کر سکے کوئی طاقت وقوت نہیں ہے

إلاَّ بِااللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى االلهُ عَلَى َطْيَبِ الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ.

مگر خدا کی طرف سے ملتی ہے جو بلند و برتر ہے اور خدا مرسلوں میں سے پاکیزہ تر محمد(ص) پر اور ان کے پاک خاندان پر رحمت کرے ۔

مؤلف کہتے ہیں: علامہ مجلسی(رح) نے بحار الانوار میں بعض بزرگان سے امام رضا - کیلئے ایک زیارت نقل کی ہے جو زیارتِ جوادیہ کے نام سے معروف ہے اسکے آخر میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد نماز زیارت بجا لائے تسبیح پڑھے اور اسے حضرت کیلئے ہدیہ کرے اور اسکے بعد یہ دعا پڑھے:اَللَّهُمَّ اِنَّیْ اَسْئَلُکَ يَا االلهُ الدَّآئِمُيه وہی دعا ہے جو ہم نے ابھی اوپر نقل کی ہے لہذا جو بھی زائر مشہد مقدس میں زیارتِ جواد یہ پڑھے تو وہ اس دعا کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کرے۔

امام علی رضا - کی ایک اور زیارت

ابن قولویہ(رح) نے ائمہ سے روایت کی ہے کہ جب زائر امام رضا - کی قبر شریف کے قریب جائے تو یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی عَلِیِّ بْنِ مُوسَی الرِّضَا الْمُرْتَضَی الْاِمامِ التَّقِیِّ النَّقِیِّ وَحُجَّتِکَ عَلَی مَنْ

اے معبود علی(ع) بن موسیٰ(ع) پر رحمت نازل کر جو صاحب رضا پسندیدہ اور امام ہیں پارسا پاکیزہ ہیں اور تیری حجت ہیں اس پر جو

فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّریٰ الصِّدِیقِ الشَّھِیدِ صَلاةً کَثِیرَةً تامَّةً زاکِیَةً مُتَواصِلَةً

زمین پر اور زیر زمین ہے وہ صاحب صدق شہید ہیںان پر رحمت کر بہت زیادہ کامل پاکیزہ

مُتَواتِرَةً مُتَرادِفَةً کَ َفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلَی َحَدٍ مِنْ َوْلِیَائِکَ۔

پے در پے لگا تار مسلسل جیسے تو نے بہترین رحمت کی ہو اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر۔